KHUDDAAR

KHYBER PAKHTUNKHWA

ضمنی بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2021-2022

وزیر خزانہ وصحت   تیمور سلیم خان جھگڑا

پشاور ۱۳ جون ۲۰۲۲

محکمہ خزانہ حکومت خیبر پختونخوا

جنابِ سپیکر!

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 124 میں درج طریقِ کار کے مطابق صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر بجٹ کی کسی مد میں مختص رقم ناکافی ہو یا اس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہوں یا کسی نئی مد میں رقم کی ضرورت ہو تو اس کے لیے درکار رقم فوری طور پر مہیا کی جائے گی۔ تاہم بعد میں باضابطہ طور پر اس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جنابِ سپیکر!

2) مندرجہ بالا آرٹیکل کی روشنی میں اب میں مالی سال 22-2021 کا 234.98 ارب روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

<u>اخراجاتِ جاریہ:</u>

3) مالی سال 22-2021 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریونیو اخراجاتِ جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 747.23 ارب روپے لگایا گیا تھا جس میں 99 ارب روپے نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے تھے۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 894.09 ارب روپے ہو گئی ہے۔ اِس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ، جاریہ میزانیہ کے تخمینہ سے 146.86 ارب روپے زیادہ ہے۔

4) بعض گرانٹس کے مختلف Objects میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد خرچ کرنا پڑا، یا گرانٹس کے اندر نئے Objects کے لئے رقوم مختص کی گئیں، جسکی وجہ سے اخراجاتِ جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 170.26 ارب روپے کا ہے، جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	محکمہ	روپے
1	صوبائی اسمبلی	8.93 کروڑ روپے
2	محکمہ انتظامیہ	54.55 کروڑ روپے
3	محکمہ جیل خانہ جات و تصفیہ مجرمان	51.93 کروڑ روپے
4	پولیس	4.15 ارب روپے
5	ایڈمن آف جسٹس	1.35 ارب روپے
6	محکمہ شاہرات و عمارات	3.05 ارب روپے
7	محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	1.49 ارب روپے
8	محکمہ ذراعت	1.14 ارب روپے
9	محکمہ افزائشِ حیوانات	27.99 کروڑ روپے
10	محکمہ جنگلات و ماحولیات	59.52 کروڑ روپے
11	محکمہ جنگلی حیات	36.22 کروڑ روپے

12	محکمہ آبپاشی	51.77 کروڑ روپے
13	محکمہ صنعت	1.07 ارب روپے
14	محکمہ معدنیاتی ترقی	16.92 کروڑروپے
15	محکمہ پرنٹنگ وسٹیشنری	3.82 کروڑ روپے
16	گرانٹ ٹو لوکل کونسل	4.22 ارب روپے
17	ڈسٹرکٹ سیلری	31 ارب روپے
18	محکمہ بین الصوبائی رابطہ	1.03 کروڑ روپے
19	محکمہ ٹرانسپورٹ	1.22 ارب روپے
20	پرو۔پورانیشیٹیو فارفوڈسپورٹ پروگرام	5.40 ارب روپے
مصارف اصل (اکاؤنٹ۔ا)		
21	قرضہ جات وزرِ پیشگی	82.06 کروڑ روپے
22	وفاقی قرضہ جات	130.20 کروڑ روپے
23	متفرق	14,090 روپے
کل میزان		170.26 ارب روپے

ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

1) صوبائی اسمبلی کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، الاؤنسز، اعزازیہ، بجلی کے بلوں اور POL کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 8.93 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

2) محکمہِ انتظامیہ کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، ایگزیٹیو الاؤنس، ہاؤس رینٹ، لیوانکیشمنٹ، POL، بجلی کے بلز اور گاڑیوں کی خریداری کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 54.55 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

3) محکمہِ جیل خانہ جات وتصفیہِ مجرمان میں نئی اسامیوں کی تخلیق، بجلی، پی او ایل، لیوانکیشمنٹ، وردی، گاڑیوں اور سی ٹی وی کیمروں کی خریداری کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 51.93 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

4) محکمہِ پولیس میں نئی اسامیوں کی تخلیق اور مختلف اشیائے ضروریہ کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 4.15 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

5) محکمہِ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس میں نئی آسامیوں کی تخلیق، ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، اسپیشل الاؤنس، دیر اپر اور لوئر کوہستان میں جوڈیشل کمپلیکس کے لیے حصولِ اراضی، پشاور ہائی کورٹ اور ضلعی عدلیہ کے لئے آئی ٹی آلات کی خریداری، پی

اوایل، گاڑیوں کی مرمت، نئی گاڑیوں کی خریداری، پشاور ہائی کورٹ اور ضلعی عدلیہ کی عمارات کی مرمت، مختلف بارز کو گرانٹ اِن ایڈ، اور لیو انکیشمنٹ (Leave Encashment) کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 1.35 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

6) محکمہ شاہرات و عمارات میں مجموعی طور پر 3.05 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔ اس میں 1 ارب 28 کروڑ روپے ہزارہ ڈویژن کو سڑکوں اور صوبائی بلڈنگز کی مرمت کے لیے اضافی فنڈز کی صورت میں دیے گئے۔

7) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں 3 نئے دفتروں کے قیام کیلئے فزیکل ایسٹس (Physical Assets) کی خریداری، روزمرہ دفتری اخراجات، پی او ایل (POL) اور فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت کی مد میں مجموعی طور پر 1 ارب 49 کروڑ 3 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

8) محکمۂ زراعت میں مجموعی طور پر 1.14 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

9) محکمۂ افزائشِ حیوانات میں حیوانات کے لئے ویکسین کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 27.99 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

10) محکمۂ جنگلات و ماحولیات میں 2460 کی نئی آسامیوں کی تخلیق، ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، ماحولیاتی رپورٹ کی اشاعت کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 59.52 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

11) محکمۂ جنگلی حیات کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، اسپیشل الاؤنس، نئی آسامیوں کی تخلیق، کانجو چڑیا گھر کے لئے حصولِ اراضی، جانوروں اور پرندوں کی خوراک اور ادویات کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 36.23 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

12) محکمۂ آبپاشی میں سالانہ تنخواہوں میں اضافہ، اسپیشل الاؤنس، گاڑیوں کی خریداری، بجلی کے بل، فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت، لیو انکیشمنٹ، پی او ایل اور ٹی اے کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 51.77 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

13) محکمۂ صنعت میں 53.44 کروڑ روپے RAAST (راست) کی تجدید کیلئے بطور سبسڈی، 5 کروڑ روپے برائے KP-BOIT اور 2.50 کروڑ روپے رشکئی اسپیشل اکنامک زون، 49.40 کروڑ روپے دوبئی ایکسپو کیلئے فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 1.08 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

14) محکمۂ معدنیاتی ترقی میں 180 نئی آسامیوں کی تخلیق، ملازمین کے سالانہ انکریمنٹ، الاؤنسز، اعزازیہ اور گاڑیوں کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 16.92 کروڑ روپے اضافی رقم جاری کی گئی۔

15) محکمۂ سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ میں مختلف محکموں کے لئے فائلوں اور فارمز کی اشاعت کی غرض سے خام مال کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 3.82 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

16) گرانٹ ٹو لوکل کونسل میں 1.59 ارب روپے سے 51عدد تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (TMA)، 62.78 کروڑ روپے خاکروب کی مزدوری کیلئے فنڈز کی فراہمی کی غرض سے اضافی رقم جاری کی گئی۔اس کے علاوہ 2ارب روپے Lump Sum کی مد میں رکھے گئے۔

17) ڈسٹرکٹ سیلری کی مد میں تنخواہوں میں اضافہ،DRA الاؤنس اور نئی بھرتیوں کیلئے مجموعی طور پر 13ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

18) محکمہِ بین الصوبائی رابطہ کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، Leave Encashment اور POL کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 1.02 کروڑروپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

19) محکمہِ ٹرانسپورٹ کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، نئی گاڑیوں کی خریداری اور ٹرانس پشاور کیلئے مجموعی طور پر 1 ارب 21.67 کروڑروپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

20) لونز اینڈ ایڈوانسز کی مد میں مجموعی طور پر 82.06 کروڑروپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

21) وفاقی قرضہ جات کی مد میں مجموعی طور پر 130.20 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

22) متفرق اخراجات کی مد میں 14,900 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

جنابِ سپیکر!

6۔ میں نے جو تفصیلات پیش کیں اُن کی روشنی میں میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:

7۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔مالی سال 22-2021 کا کُل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ بشمول نئے ضم شدہ اضلاع 371.07 ارب روپے تھا، جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 420.91ارب روپے ہو گیا ہے۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں 49.83ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ تاہم 64.72ارب روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔کیونکہ وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کیلئے ہمارے بجٹ سے ماسوائے 30.94 ارب روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور کچھ سکیموں کو قبل از وقت مکمل کرنے یا ان پر کام تیز کرنے کے لئے صوبائی حکومت نے اضافی رقوم فراہم کیں۔ جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

.1	وفاقی حکومت سے PSDP سکیموں کے لیے موصول شدہ رقم	30.94ارب روپے
.2	صوبائی سکیموں کی تکمیل اُن پر کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے اضافی رقم	33.77 ارب روپے
	کل میزان	64.72ارب روپے

جناب سپیکر!

8۔ آخر میں آپ کی جازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز ایوان کی منظوری کے لیے پیش کرتا ہوں، جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

اخراجات جاریہ	170.26ارب روپے
ترقیاتی اخراجات	64.72ارب روپے
متفرق اخراجات جاریہ وترقیاتی اخراجات	14,900روپے
کل میزان	**234.98ارب روپے**

9۔ میری گذارشات تحمل سے سُننے کے لیے آپ کا اور معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پاکستان زندہ باد

For more information and feedback:

FINANCE DEPARTMENT
Government of Khyber Pakhtunkhwa

financekpgovt

financekpgovt

+92 (91) 9210 512

finance.gkp.pk